216-اسلام مخالف ویب سائٹ

سوال

میں نے انٹرنیٹ پر ایک اسلام مخالف ویپ سائٹ دیکھی جس کا ایڈریس ۔۔۔۔۔اس کے بارہ میں ہم کیا کرسکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

سوال کرنے والی بہن :

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔

سلام کے بعد میں نے مذکورہ ویب سائٹ کے کچھ صفحات دیکھیں ہیں اور حقیقتا میں نے اسلام کے خلاف بغض وکینہ اور حقد دیکھا اور اس پر اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی توھین اور مذاق اور بہتان وغیرہ بھی دیکھیں ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ حقائق کو مسخ کرکے پیش کیا گیا لیکن معاملہ بالکل اسی طرح ہے جس کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے اس فرمان میں ذکر کیا ہے :

{وہ اپنے مونہوں سے اللہ تعالی کے نور کو بجھانا اور ختم کرنا چاہتے ہیں اور اللہ تعالی اپنے نور کو مکمل کرکے رہے گا، اگرچہ کافر اسے ناپسند ہی کرتے ہوں}.

میرے خیال میں یہ کوئی حکمت نہیں کہ اس ویب سائٹ کا نام کسی بھی اسلامی صحیفہ یا رسالہ جسے مسلمان پڑھتے ہوں میں ذکر کیا جائے تاکہ اس کی خبر لوگوں میں نشر نہ ہو اور یہ نہ ہو کہ ہم بالواسطہ اس کی دعوت دینے لگیں، میرے خیال میں کسی مترجم سے اوپر والی مذکور آیت اور اس کے علاوہ اور بھی آیات کا ترجمہ کروا کر بھجنا چاہیئے مثلا :

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{یقینا وہ لوگ جو کافر ہیں اپنے مال اس لیے خرچ کرتے ہیں کہ وہ اللہ تعالی کے راستہ سے روکیں، تو وہ اسے خرچ کریں گے اور پھر وہ مال ان پر حسرت بن جائیں گے پھر وہ مغلوب ہوں گے اور وہ لوگ جو کافر ہیں انہیں جہنم کی طرف اکٹھا کیا جائے گا تاکہ اچھے اور برے میں تمیز کی جاسکے}. الانفال ۔

ان کے رد میں اس طرح کی آیات کا بھیجنا ہی کافی ہے کہ انہیں غصہ دلایا جائے ،
اوریہ کام اللہ تعالی کی عبادت اوراس کا تقرب ہے جیسا کہ اللہ تعالی نے بھی اپنے اس
فرمان میں بتایا ہے کہ :

{اورنہ ہی وہ کسی ایسی جگہ پر چلتے ہیں جوکفار کے لیے غصہ اور غیظ کا موجب ہوا ہواور دشمنوں کی جو کچھ خبر لی اورانہیں مارا ہوان سب پران کے لیے اعمال صالحہ لکھے جاتے ہیں یقینا اللہ تعالی مخلصین کا اجر ضائع نہیں کرتا} التوبۃ(120) ۔

اوریہ ضروری ہے کہ ہمیں علم ہونا چاہیے کہ اسلام کے حاقدین وحاسدین بہت زیادہ ہیں ان سب پررد کرنا ایسا معاملہ ہے جوکبھی ختم نہیں ہوسکتا اور خاص کر بے ہودہ اور بے ڈھنگے قسم کے شبہات رکھنے والوں کا رد اور معاملہ بالکل اسی طرح ہے جس طرح کہ عربی کا شاعر کہتا ہے :

اوراگر ہر بھونکنے والے کتے کوپتھر مار کر خاموش کرایا جائے توپھر دوچھٹانک کا پتھر
ایک دینار کا ملنے لگے ۔

اور آخر میں ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ آپ کودینی غیرت پراجر عظیم عطا فرمائے اور آپ کواپنی حفظ وامان میں رکھے اور آپ کے ساتھ اسلام کی تائید ومدد فرمائے ۔ آمین یارب العالمین

واللہ اعلم .